خلیج بنگال میں روہنگیا تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے سے 17 افراد ہلاک، 30 لاپتہ

جمعرات کو میانمار کی ریاست راکھین کے ایک ریسکیو عہدے دار نے بتایا کہ روہنگیا اقلیت کے تارکین وطن کی ایک کشتی خلیج بنگال میں ڈوب گئی جس کے نتیجے میں کم از کم 17 لوگ ہلاک اور تقریباً 30 لاپتہ ہیں۔ شوے یانگ میٹا فاؤنڈیشن کے جنرل سیکرٹری، Byar La ، نے بتایا کہ گزشتہ اختتام ہفتہ میانمار کی مغربی ریاست راکھین کی بستی Buthidaung سے روانہ ہونے والی اس کشتی میں تقریباً 55 لوگ سوار تھے۔ انہوں نے بتایا کہ راکھین کے دارالحکومت ستوے کے قریب سمندر میں ہونے والے اس حادثے میں 8 لوگ ہلاک ہوئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ کشتی ملائیشیا جارہی تھی اور اس کی روانگی کا درست وقت اور کشتی ڈوبنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ Byar La نے کہا کہ پیر اور بدھ کے درمیان دارالحکومت Naypyitaw کے مغرب میں لگ بھگ 335 کلومیٹر پر ستوے کے ساحل کے قریب 10 خواتین سمیت 17 لاشیں بازیاب ہوئیں۔ زندہ بچ جانے والے 8 لوگوں کو میانمار کی سیکیورٹی فورسز لے گئیں۔ ریسکیو ٹیمیں اور عہدے دار لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دنیا بھر میں بہتر مستقبل کی تلاش میں سفر کے خطرناک غیر قانونی راستے اختیار کرنے کا سلسلہ ان دنوں بہت بڑھ گیا ہے۔ افریقی ملکوں کے ساحلوں سے خستہ حال کشتیوں پر سوار سینکڑوں تارکین وطن بحیرہ روم کا خطرناک سفر کر کے یورپی ملکوں میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں ۔جب کہ بودھ اکثریت کے ملک میانمار میں استبداد کی شکار مسلم روہنگیا اقلیت کے ارکان بھی اپنے بہتر مستقبل کے لئے ایسا ہی کچھ کر رہے ہیں۔ وہ غیر محفوظ کشتیوں پر سوار ہو کر خلیج بنگال کی شوریدہ موجوں کے تھپیڑوں کا مقابلہ کرتے ہوئے مسلم اکثریتی ملکوں، ملائیشیا اور انڈونیشیا پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ راکھین کے اٹارنی جنرل Hla Thein نے کہا کہ پیر کے روز سے ملنے والی ان نعشوں کی صحیح تعداد اور دوسری تفصیلات ابھی تک دستیاب نہیں ہوسکی ہیں۔ انہوں نے فون پر کہا کہ میں نے صرف یہ سنا ہے کہ وہ کشتی غیر قانونی طور پر روانہ ہوئی تھی اور خلیج بنگال میں ڈوبی تھی۔ روہنگیا، جو ایک مسلم اقلیت ہے، ایک عرصے سے بودھ اکثریتی ملک میانمار میں ظلم وستم کا شکار ہے۔ انہیں تعلیم سمیت نقل وحرکت کی آزادی اور دیگر حقوق سے بھی محروم رکھا جاتا ہے ۔اگست 2017 سے جب سے فوج نے ایک باغی گروپ کے حملوں کے جواب میں اقلیت کا صفایا کرنے کے لیے ایک کارروائی شروع کی ہے، اب تک سات لاکھ سے زیادہ روہنگیا میانمار سے بھاگ کر بنگلہ دیش کے پناہ گزیں کیمپوں میں پناہ لے چکے ہیں۔

ایکواڈور: صدارتی عہدہ کے امیدوار فرنانڈو کا گولی مار کر قتل

ریلی کے بعد سر میں ماری گئیں تین گولیاں

ایکواڈور کے صدارتی عہدہ کے امیدوار فرنانڈو ولاوسنشیا کا سخت سیکورٹی کے درمیان گولی مار کر قتل کر دیا گیا ہے۔ میڈیا پورٹس کے مطابق فرنانڈو کے سر میں یکے بعد دیگرے تین گولیاں لگیں جس سے ان کی موت واقع ہوگئی۔ حملہ اس وقت کیا گیا جب فرنانڈو ریلی کرنے کے بعد کار میں بیٹھ رہے تھے۔ فرنانڈو کے قتل کی تصدیق کرتے ہوئے ایکواڈور کے صدر گولیلیر مو نے کہا ہے کہ ملزمین کو بخشا نہیں جائے گا۔ انھوں نے سیکورٹی افسران کی میٹنگ طلب کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 59 سالہ صحافی فرنانڈو 20 اگست کو ہونے والے صدارتی انتخاب کے 8 امیدواروں میں سے ایک تھے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں فرنانڈو سیکورٹی اہلکاروں سے گھرے دکھائی دے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ جیسے ہی کار میں بیٹھتے ہیں تو گولیاں چلنی شروع ہوجاتی ہیں۔ اس حملے میں 2 پولیس اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ فرنانڈو کے کیمپین منیجر نے بتایا کہ انھیں کافی پہلے سے جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی تھیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق حملہ آور نے لوگوں کی طرف گرینیڈ بھی پھینکا تھا، حالانکہ وہ پھٹا نہیں۔ رائٹرس کی ایک رپورٹ میں بتایا جارہا ہے کہ پولیس نے ایک حملہ آور کو پکڑ لیا تھا، حالانکہ سیکورٹی اہلکاروں کی طرف سے کی گئی گولی باری میں اس کی موت ہوگئی۔ فرنانڈو کے کیمپین منیجر جوکیالانڈا نے بین الاقوامی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایکواڈور میں لگاتار بڑھتے تشدد اور نشے کی اسمگلنگ پر روک لگانے کے لیے ضروری اقدام کریں۔ جوکیالانڈا نے کہا کہ ''ایکواڈور کے لوگ رو رہے ہیں۔ سیاست کی وجہ سے کسی کی جان نہیں جانی چاہیے۔'' واضح رہے کہ فرنانڈو ایکواڈور کے سابق صدر رافیل کوریا کے سخت ناقد رہ چکے ہیں۔ اس کے لیے انھیں 18 ماہ جیل میں رہنا پڑا تھا۔ بعد میں وہ ایکواڈور سے پڑوسی ملک پیرو چلے گئے تھے۔

بنوں میں پولیو ٹیم پر حملہ، پولیس اہلکار ہلاک

لکی مروت// ضلع بنوں کے علاقے مریاں میں پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیم کے ساتھ جانے والے ایک پولیس اہلکار کو نامعلوم شرپسندوں نے نشانہ بنایا۔ پولیس کے مطابق، لوئر ہیڈ کانسٹیبل کامران خان اخوندخیل کے علاقے میں پولیو ورکرز کے ساتھ سیکیورٹی ڈیوٹی پر تھے کہ ان پر حملہ ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ کامران کو گولی لگنے سے شدید زخم آئے اور اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ بعدازاں شہید پولیس اہلکار کو ان کے آبائی گاؤں لالوزئی سورانی کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ یکم اگست کو کوئٹہ کے نواحی علاقے میں پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیم پر نامعلوم مسلح افراد کے حملے میں دو پولیس اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس نے بتایا کہ پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیموں میں رضا کار دو خواتین محفوظ رہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے افسوسناک واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حملے کی مذمت کی اور پولیس اہلکاروں کی شہادت پر دکھ کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے واقعہ کو بچوں کے صحت مند مستقبل کے خلاف سازش قرار دیا۔

جاپان: ایٹمی حملوں کی 78 ویں برسی، کیا اب بھی جوہری خطرہ موجود ہے؟

جاپان کے شہر ناگاساکی پر امریکہ کی طرف سے ایٹم بم گرائے جانے کی 78 ویں برسی بدھ کے روز منائی گئی۔ اس موقعے پر شہر کے میئر شیرو سوزوکی نے عالمی طاقتوں پر زور دیا کہ وہ جوہری ہتھیار بنانا بند کریں ۔ناگاساکی کے میئر کا کہنا تھا کہ جوہری دفاعی صلاحیت جوہری جنگ کے خطرات میں اضافہ کرتی ہے۔ میئر سوزوکی کے اس بیان سے پہلے مئی میں ترقی یافتہ ملکوں کے گروپ نے جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے بارے میں ایک دستاویز کی منظوری دی تھی جس میں دفاع کے طور پر جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی بات کی گئی تھی۔ ناگاساکی کے میئر شیرو سوزوکی نے بدھ کے روز اپنے امن اعلامیے میں کہا کہ ''اب وقت آگیا ہے جب جوہری دفاع پر انحصار ختم کرنے کا فیصلہ کرنے کی جرات کا مظاہرہ کیا جائے۔ میئر کا کہنا ہے کہ ''جب تک ملک جوہری دفاع پر انحصار کرتے رہیں گے اس وقت تک دنیا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کا خواب پورا نہیں ہوسکتا۔'' میئر سوزوکی کہتے ہیں کہ روس کے جوہری خطرے سے جوہری طاقت کے حامل دوسرے ممالک کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں پر اپنا انحصار بڑھائیں اور اپنی جوہری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔ تاہم روس واحد ملک نہیں ہے جو جوہری دفاع کے خطرے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہیروشیما کے میئر ایٹم بم گرائے جانے کی 78 ویں برسی کے موقع پر جوہری دفاع کو ''حماقت'' قرار دیتے ہیں۔ امریکہ نے 6 اگست 1945 کو پہلا ایٹم بم جاپان کے شہر ہیروشیما پر گرایا تھا۔ اس کے نتیجے میں شہر تباہ ہو گیا اور ایک لاکھ چالیس ہزار اموات ہوئیں۔ تین روز کے بعد ناگاساکی پر دوسرا ایٹم بم گرایا گیا جس میں ہلاکتوں کی تعداد ستر ہزار رہی۔ جاپان نے 15 اگست کو ہتھیار ڈال دیے اور دوسری عالمی جنگ ختم ہوگئی اور اس کے ساتھ ساتھ ایشیا میں اس کی تقریباً نصف صدی کی جارحیت کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ 9 اگست 1945 کے اس روز مقامی وقت کے مطابق دن کے گیارہ بجکر دو منٹ ہوئے تھے جب جاپان کے اس جنوبی شہر پر ایٹم بم کا حملہ ہوا۔ یہی وقت تھا جب تقریب کے شرکا نے ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی اور امن کی گھنٹی کی آواز سنائی دی۔۔۔

چائنا سائبر اسپیس ریگولیٹر نے کاروباری اداروں کے خلاف

جارحانہ تبصروں کو نشانہ بنانے کے لیے رہنما اصول جاری کئے

بیجنگ/۔ چین کے سائبر اسپیس ریگولیٹر نے جمعرات کو گائیڈ لائنز کا ایک سیٹ جاری کیا جس میں سوشل میڈیا پر کاروبار کے خلاف جارحانہ تبصروں کو نشانہ بنایا گیا کیونکہ بیجنگ کاروباری ماحول کو بہتر بنانا چاہتا ہے۔ سائبر اسپیس ایڈمنسٹریشن آف چائنا (سی اے سی) نے کہا کہ آن لائن پلیٹ فارمز کو آن لائن کاروبار کے بارے میں غلط اور گمراہ کن معلومات سے نمٹنے پر توجہ دینی چاہیے۔ جارحانہ تبصرے جن کا مقصد کاروباری افراد اور انٹرنیٹ پر لوگوں کے بارے میں نجی معلومات کے افشاء پر توجہ دی جانی چاہیے۔ نئے رہنما اصول کاروباری اداروں کے خلاف جارحانہ تبصرہ کرنے والوں کے خلاف ایک طرح کا کریک ڈاون ہے۔ دوسری طرف چینی معیشت افراط زر میں پھسل گئی ہے، جس میں دو سال سے زائد عرصے میں پہلی بار صارفین کی قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ بدھ کو چین کے قومی ادارہ شماریات کے مطابق، صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی (ایک سال پہلے کے مقابلے جولائی میں 0.3 فیصد گر گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ فروری 2021 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب انڈیکس گرا ہے۔ جولائی میں خوراک، نقل وحمل اور گھریلو سامان کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔ خاص طور پر، سور کے گوشت کی قیمتوں میں 26 فیصد اور سبزیوں کی قیمتوں میں 1.5 فیصد کمی واقع ہوئی۔

چین کی معیشت کمزور مانگ کے درمیان افراط زر کی زد میں

بیجنگ// چینی معیشت افراط زر میں پھسل گئی ہے، جس میں دو سال سے زائد عرصے میں پہلی بار صارفین کی قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ بدھ کو چین کے قومی ادارہ شماریات کے مطابق، صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی (ایک سال پہلے کے مقابلے جولائی میں 0.3 فیصد گر گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ فروری 2021 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب انڈیکس گرا ہے۔ جولائی میں خوراک، نقل وحمل اور گھریلو سامان کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔ خاص طور پر، سور کے گوشت کی قیمتوں میں 26 فیصد اور سبزیوں کی قیمتوں میں 1.5 فیصد کمی واقع ہوئی۔ پروڈیوسر پرائس انڈیکس (پی پی آئی)، ایک اور پیرامیٹر جو فیکٹری گیٹ پر اشیا کی قیمتوں کی پیمائش کرتا ہے، بھی ایک سال پہلے کے مقابلے جولائی میں 4.4 فیصد کم ہوا۔ سی این این کے مطابق، پی پی آئی میں یہ مسلسل 10 ویں کمی تھی اور نومبر 2020 کے بعد پہلی بار ہے کہ ایک ہی مہینے میں صارفین اور پروڈیوسر کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے۔ دریں اثنا، حالیہ مہینوں میں دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں افراط زر کے آثار زیادہ نمایاں ہو گئے ہیں، جس سے یہ خدشات جنم لے رہے ہیں کہ چین طویل عرصے تک جمود کا شکار ہوسکتا ہے۔ سی این این نے ایک تحقیقی نوٹ میں آئی این جی گروپ کے تجزیہ کاروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مشترکہ صارف اور پروڈیوسر کی قیمتوں میں کمی کے شواہد بلاشبہ چین میں وسیع البنیاد اقتصادی سست روی کے تصور کی توثیق کرتے ہیں۔ چین کی مجموعی گھریلو پیداوار میں گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں اپریل تا جون کے عرصے میں بمشکل اضافہ ہوا۔ یہ پچھلے سال کے آخر میں وبائی پابندیوں کے خاتمے سے شروع ہونے والی معاشی سرگرمیوں میں ابتدائی پھٹ پڑنے کے بعد ہوا ہے۔

کوئٹہ میں دستی بم حملے میں 2 پولیس اہلکار سمیت 5 زخمی

کوئٹہ// بدھ کو کوئٹہ کے جوائنٹ روڈ پر دستی بم حملے میں دو پولیس اہلکاروں سمیت کل پانچ افراد زخمی ہوئے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آپریشنز کیپٹن (ریٹائرڈ) زوہیب محسن نے بتایا کہ ابتدائی طور پر پولیس اہلکاروں اور نامعلوم شرپسندوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بعدازاں شرپسندوں نے دستی بم پھینکا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ ایس ایس پی محسن نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر متعلقہ تھانے کے سٹیشن ہاؤس آفیسر سے بریفنگ لی۔ ڈان کی خبر کے مطابق، کوئٹہ سول اسپتال کے ترجمان ڈاکٹر وسیم بیگ نے بتایا کہ زخمیوں میں ایک خاتون اور دو پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ بیگ نے مزید کہا کہ زخمیوں کو طبی امداد دی جارہی ہے اور نشاندہی کی کہ وہ خطرے سے باہر ہیں۔ ایس ایس پی محسن نے تاہم مزید کہا کہ جیسے جیسے یوم آزادی قریب آرہا ہے، شہر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار بھی نگرانی کے مقاصد کے لیے شہر بھر میں سول کپڑوں میں تعینات ہیں۔ اس سے قبل پیر کو بلوچستان کے ضلع پنجگور میں ایک دھماکے میں نو منتخب یونین کونسل چیئرمین سمیت کم از کم سات افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، بالگتر یوسی چیئرمین محمد اسحاق چھ دیگر افراد کے ساتھ ایک شادی سے اپنے گاؤں واپس جارہے تھے اور انہیں تربت اور پنجگور اضلاع کے سرحدی علاقے چاکر بازار میں سڑک کنارے نصب بم سے نشانہ بنایا گیا۔ تاہم، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اسحاق کی گاڑی کو طاقتور بارودی سرنگ کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ مزید برآں، ایک سینئر پولیس اہلکار کے مطابق، تمام ساتوں افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پاکستان میں مقیم ڈان کی رپورٹ کے مطابق، گزشتہ ہفتے، پاکستان کے قلعہ عبداللہ کے علاقے مزئی اڈا میں جمعرات کی شام ایک لیویز فورس کا سینئر افسر اور چار دیگر افراد ایک بم حملے میں زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکہ خیز مواد لیویز کی گاڑی کی چھت سے منسلک کیا۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب رسالدار میجر محمد نسیم دیگر افراد کے ساتھ اس میں سوار تھے۔ پانچوں افراد زخمی جبکہ گاڑی کو نقصان پہنچا۔ لیویز اور فرنٹیئر کور کے اہلکار جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق، لیویز اور ایف سی اہلکار زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال قلعہ عبداللہ لے گئے۔

بائیڈن نے چین میں امریکی سرمایہ کاری کو روکنے کا اعلان کیا

واشنگٹن ڈی سی// امریکی صدر جو بائیڈن نے بدھ کے روز ایک ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا جس کا مقصد چین میں حساس ہائی ٹیک علاقوں میں بعض امریکی سرمایہ کاری کو محدود کرنا ہے۔ اس اقدام کو بیجنگ نے عالمگیریت مخالف قرار دیا۔ طویل عرصے سے متوقع قوانین، جو اگلے سال لاگو کیے جائیں گے، سیمی کنڈکٹرز اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں کو ہدف بنائیں گے، کیونکہ واشنگٹن کلیدی ٹیکنالوجیز تک رسائی کو محدود کرنا چاہتا ہے۔ بائیڈن نے ایگزیکٹو آرڈر کا اعلان کرتے ہوئے کانگریس کے رہنماؤں کو لکھے گئے خط میں کہا کہ ریاستہائے متحدہ کا کھلی سرمایہ کاری کا عزم ہماری اقتصادی پالیسی کا سنگ بنیاد ہے اور امریکہ کو خاطر خواہ فوائد فراہم کرتا ہے۔ تاہم، ریاستہائے متحدہ کی بعض سرمایہ کاری ان ممالک میں حساس ٹیکنالوجیز اور مصنوعات کی ترقی کی کامیابی کو تیز اور بڑھا سکتی ہے جو انہیں ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور اتحادی صلاحیتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ ٹریژری ڈیپارٹمنٹ کے مطابق، یہ پروگرام چین میں جدید سیمی کنڈکٹرز اور کچھ کوانٹم انفارمیشن ٹیکنالوجیز میں نئی پرائیویٹ ایکویٹی، وینچر کیپیٹل اور جوائنٹ وینچر کی سرمایہ کاری پر پابندی لگانے کے لیے تیار ہے۔ ایک سینئر سرکاری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا، آؤٹ باؤنڈ انویسٹمنٹ پروگرام ریاستہائے متحدہ کی قومی سلامتی ٹول کٹ میں ایک اہم خلا کو پُر کرے گا۔ ہم جس چیز کے بارے میں بات کر رہے ہیں وہ ایک تنگ اور سوچا سمجھا نقطہ نظر ہے کیونکہ ہم [چین] کو فوجی جدید کاری کو فروغ دینے اور امریکی قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی کے حصول اور استعمال سے روکنا چاہتے ہیں۔ ٹریژری کم جدید سیمی کنڈکٹرز میں شامل چینی اداروں میں امریکی سرمایہ کاری اور مصنوعی ذہانت کی مخصوص قسموں سے متعلق سرگرمیوں کے لیے نوٹیفکیشن کی ضرورت پر غور کر رہا ہے۔ ٹریژری ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ چین امریکی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر فوجی جدیدیت کے لیے اہم حساس ٹیکنالوجیز تیار کرنے کی اپنی صلاحیت کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ لیکن یہ عوامی طور پر تجارت کی جانے والی سیکیورٹیز اور امریکی والدین سے ماتحت اداروں میں منتقلی میں کچھ امریکی سرمایہ کاری کے لیے استثنا پیدا کرنے کی توقع کرتا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ نے اس اقدام کو عالمگیریت کے خلاف اور ڈی سینکائزیشن میں ملوث ہونے کی کوشش قرار دیتے ہوئے متنبہ کیا کہ چین اپنے حقوق اور مفادات کی مکمل حفاظت کرے گا۔

ایران: خاتون کا گینگ ریپ

پانچ مجرموں کو پھانسی دے دی گئی

ایرانی عدلیہ کی ویب سائٹ میزان پر شائع ہونے والی تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ ان مجرمان نے مئی 2022ء کے دوران ایک خاتون کو ایرانی شہر مرند سے اغوا کیا اور پھر متاثرہ خاتون کو اجتماعی جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ ویب سائٹ میزان کے مطابق خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کے اس واقعے کے ٹھیک چار روز بعد ایک ملزم کو ملک کے مشرقی صوبے آذربائیجان سے گرفتار کیا گیا تھا، جہاں وہ کئی دیگر جرائم میں بھی ملوث تھا۔ گزشتہ ماہ ایران میں ان تین افراد کو بھی پھانسی دے دی گئی تھی، جنہوں نے ایک خاتون کو جعلی کاسمیٹک سرجری کلینک میں لے جا کر بے ہوش کیا اور پھر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی تھی۔ میزان کے مطابق یہ افراد ایرانی صوبے ہرمزگان میں بھی سال 2021ء کے دوران خواتین پر جنسی حملے کرنے کی سازشوں میں ملوث رہے تھے۔ انسانی حقوق کی علمبردار تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق حالیہ کچھ عرصے کے دوران ایران میں پھانسی کے رجحان میں واضح اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال چین کے بعد ایران میں سب سے زیادہ پھانسی کی سزاؤں پر عمل درآمد کیا گیا تھا۔ ایران میں سال 2022ء کے دوران کم از کم 582 افراد کو تختہ دار پر لٹکایا گیا تھا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ رواں برس بھی تہران حکومت اب تک کم از کم 282 افراد کو پھانسی دے چکی ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال جون تک دی جانے والی پھانسی کی سزاؤں سے تقریباً دوگنا زیادہ ہے۔

© Christoph Hardt/Geisler-Fotopress/picture alliance

نائیجر: معزول صدر کی زندگی خطرے میں

دو مغربی عہدیداروں نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا ہے کہ نائیجر کی ہنتا نے امریکی سفارت کار کو بتایا ہے کہ اگر پڑوسی ملکوں نے معزول صدر محمد بازوم کی حکومت بحال کرنے کے لیے فوجی مداخلت کی کوشش کی تو وہ معزول صدر بازوم کو ہلاک کر دیں گے۔ انہوں نے اے پی کو یہ بات اس سے کچھ ہی دیر پہلے بتائی جب کہ ویسٹ افریقن بلاک ایکوواس نے کہا تھا کہ اس نے نائیجر میں جمہوریت بحال کرنے کے لیے ایک اسٹینڈ بائی فورس تعینات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ تاہم اس ہدایت میں اسکی ہیت، تعیناتی کے مقام یا تعیناتی کی تاریخ وغیرہ کے بارے میں کوئی تفصیلات نہیں دی گئی ہیں۔ ایک مغربی فوجی عہدیدار نے صورت حال کی نزاکت کے پیش نظر، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ہنتا کے نمائندوں نے امریکہ کی معاون وزیر خارجہ وکٹوریہ نیولینڈ کو اس ہفتے بازوم کے لیے اس خطرے کے بارے میں بتایا۔ نائیجر کی فوجی ہنتا کی جانب سے، نائیجر کے معزول صدر کو بحال کرنے کے لیے، ویسٹ افریقن سربراہان مملکت کی جانب سے دی گئی ڈیڈ لائن کی خلاف ورزی کے بعد، ایکوواس کے پندرہ ارکان میں سے نو کے سربراہان نے جمعرات کو اپنا آئندہ لائحہ عمل طے کرنے کے لیے اجلاس شروع کیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ علاقائی بلاک ایکوواس کے پاس ممکن ہے کہ متبادل ختم ہو رہے ہوں جب کہ کسی فوجی مداخلت کے لیے حمایت بھی گھٹتی جارہی ہے۔ ایکوواس کے موجودہ سربراہ، نائیجیریا کے صدر بولا احمد ٹی نیبو نے اس معاملے میں سفارتی مذاکرات اور مکالمے کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ایسے میں جب کہ نائیجر کی ہنتا نے ثالثی کی زیادہ تر کوششوں کو مسترد کر دیا ہے، ایک تجزیہ کار کا کہنا ہے کہ ان دو ہفتوں میں، جب سے کہ باغی فوجیوں نے جمہوری طور پر منتخب صدر کا تختہ الٹنے کے بعد قتدار چھوڑنے سے انکار کر دیا تھا، ملک میں روسی مداخلت بہت بڑھ گئی ہے۔ معزول صدر اپنے گھر میں قید ہیں۔ ادھر ہنتا نے بدھ کی رات ایک نئی حکومت کا اعلان کیا ہے جس میں 21 عہدوں پر نصف سے زیادہ پر سویلینز کو تعینات کیا گیا ہے جب کہ بقیہ عہدوں پر فوجیوں کا تقرر کیا گیا ہے۔ نائیجر کو صحرائے صحارا کے جنوب میں ساحل کے خطے کا ایسا آخری ملک سمجھا جاتا ہے، جس کے تعاون کے ساتھ مغربی ملک القائدہ اور اسلامک اسٹیٹ گروپس کی جانب سے جاری تشدد کی روک تھام کر سکتے ہیں۔ اس تشدد کے نتیجے میں ہزاروں لوگ مارے جا چکے ہیں اور لاکھوں بے گھر ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے بین الاقوامی برادری نائیجر میں قیادت کے بحران کے پر امن حل کے لیے کوشاں ہے۔ امریکہ کی قائم مقام نائب وزیر خارجہ وکٹوریہ نیولینڈ نے اس ہفتے کے اوائل میں بغاوت کے لیڈروں سے ملاقات کی تھی لیکن انہیں چھیانی اور بازوم دونوں سے ہی نہیں ملنے دیا گیا تھا۔ اقتدار پر قبضے کے بعد سے ہنتا نے اپنے سابق نوآبادیاتی حکمران فرانس سے تعلق منقطع کر لیا ہے اور اس نے روس کے کرائے کے فوجیوں کے گروپ واگنر سے بھی مدد طلب کی ہے جو چند افریقی ملکوں میں کام کر رہا ہے۔ اس گروپ پر حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کے الزامات ہیں۔ واگنر گروپ پر نظر رکھنے والے پراجیکٹ آل آئیز آن واگنر کے لو اوسبورن کا کہنا ہے کہ ماسکو واگنر گروپ اور اثر رکھنے والے دوسرے چینلز کو مغربی ملکوں کو بدنام کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اس ساری صورت حال اور پابندیوں کا نقصان نائیجر کے ڈھائی کروڑ عوام کو اٹھانا پڑ رہا ہے جن کا اس پورے معاملے میں کوئی قصور نہیں ہے۔